اہانت کرو گالیاں دو مگر قرینے سے

مردود یہ مراد کس آیت خبر کی ہے

کتاب مستطاب نافع شیخ وشاب

مسمّٰی بہ

حسام الابرار علیٰ رؤس الاشرار

المعروف

دشمنان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ذوالفقار برق بار

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عبد الوہاب خان القادری الرضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتاب کے بارے میں ......!

نام کتاب	:	حسام الابرار علیٰ رؤس الاشرار
المعروف بہ	:	دشمنانِ مصطفیٰ ﷺ کیلئے ذوالفقار برق بار
مصنف	:	تاجدارِ رضویت حضرت مولانا مفتی محمد عبدالوہاب خان القادری الرضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
موضوع رسالہ	:	بارگاہ رسالت میں مکروہ القابات کی ممانعت
تاریخ تصنیف	:	21/رجب المرجب 1426ھ/مطابق 27/اگست 2005
کمپوزنگ/گرافکس	:	آل رحمٰن گرافکس
ناشر	:	بزم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دین وائمہ مجتہدین کی فرمانبرداری واطاعت حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کی اطاعت ہے' چنانچہ اسی لئے فرمایا گیا :

علیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدین

''تمہارے اوپر میری سنت اور میرے خلفاء راشدین کی سنت بمعنی فرمانبرداری لازم ہے۔'' رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

گویا خلفاء راشدین کی سنت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کی سنت ہے۔ چنانچہ اس کی تعمیل اور فرمانبرداری مسلمانوں پر لازم ہے' البتہ اگر مسلمان کہلانے والے کلمہ گو جو کسی ضروری دینی مسئلہ کا انکار یا اللہ عزوجل کی تکذیب یا حضور اقدس سیدنا ومولینا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین وگستاخی کرے یا کسی بات میں ادنیٰ گستاخی کا کوئی پہلو نکلتا ہو اور وہ اس کا قائل ہو یقیناً کافر ومرتد ہے' معلوم ہوا کہ عقائد دینیہ اور ضروریات دین کا منکر کافر ہے' اور جو اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے' کہ حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم اہم ضروریات دین سے ہے' اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے :

لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ

''یہ رسول کا بھیجنا کس لئے ہے' خود فرماتا ہے اس لئے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم وتوقیر کرو۔''

اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کی توضیح کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

''معلوم ہوا کہ دین وایمان محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم کا نام ہے' جو ان کی تعظیم میں کلام کرے اصل رسالت کو باطل وبیکار کیا چاہتا ہے' والعیاذ باللہ تعالیٰ۔'' (از افادات رضویہ)

حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وجود مسعود سے تو کسی کافر ومشرک کو بھی انکار نہیں' کفار ومشرکین بھی ان کو محمد بن عبداللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہتے تھے' اور ان کی امانت ودیانت وصداقت وعدالت کے دل سے قائل تھے' مگر مسلمان نہ کہلاتے تھے' مسلمان تو وہی ہے جو دل سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہتے ہیں اور ان کی تعظیم وتوقیر کرتے ہیں۔ اور کوئی لفظ بے ادبی وگستاخی کا تو کجا جس لفظ میں گستاخی یا توہین کا کوئی پہلو یا اس سے کوئی ادنیٰ سے ادنیٰ راہ اشارةً یا کنایةً نکلتی ہو وہ بھی کافر ہونے کو کافی ہے۔ پس جو بھی مسلمان کہلانے کے باوجود کسی ضروری دین اور عقیدہ ایمان کا منکر ہے' وہ یقیناً کافر ہے۔

اور سسر اور داماد تو اہانت اور گالی کیلئے رائج ہے جس کا اقرار فرق ثانی کے محدث کبیر بھی کر چکے ہیں' اور اپنے فتویٰ میں لکھ دیا کہ :

''داماد دوسرا اہانت اور دشنام کیلئے بھی رائج ہے۔...... ملخصاً''

اے عزیز! جان لے کہ محض تعدادی اکثریت واقلیت ہی کو حق وباطل کا معیار بتانا بحکم شریعت مطہرہ قطعاً غلط وباطل ہے۔ جمہور اور سواد اعظم اور جماعت کا اتباع شرعاً واجب ہے' اس سے مسلمان کہلانے والوں کی محض اکثریت تعدادی مراد لینا شرعاً غلط وباطل ہے۔ بلکہ صرف مفتی ومولوی کہلانے والوں کی اکثریت کو حق وباطل کا معیار قرار دینا شرعاً غلط صریح اور باطل قبیح ہے' آج نجدی اور وہابی مولویوں کی تعداد سنی مولویوں کی نسبت کس قدر زیادہ ہے' محتاج بیان نہیں۔ اور ان کی اکثریت ظاہر وباہر ہے' تو کیا مولویوں کی اکثریت کو حق وباطل کا معیار قرار

دیتے ہوئے تم ان نجدی ووہابی مولویوں کو حق پر تسلیم کرو گے؟

آج المیہ تو اس امر کا ہے کہ سنی کہلانے والے مفتی بھی متعدد تعداد میں اپنے ایمان کا بانگ دہل سودا کر چکے ہیں' مثلاً محدث کبیر کہلانے والے مبارکپوری نے بھی کھلے بندوں اپنے ایمان کا سودا کیا اور حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو معاذ اللہ سسر اور داماد کی نسبت سے ذکر کرنا بے کراہت جائز لکھا' اور پھر واضح کر دیا کہ یہ لفظ سسر و داماد اہانت و دشنام (گالی) کیلئے بھی رائج ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

سواد الاعظم کی تشریح

حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر جو کہ مدار ایمان و مدار نجات و مدار قبولیت اعمال ہے' اس طرح مبارکپور کے دارالافتاء میں اس کا سودا عام ہو رہا ہے' سنی کہلانے والوں کیلئے یہ ایک ہی مثال کافی ہے' شاید ہوش آجائے۔ حدیث شریف میں ہے کہ حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں :

ان اللہ لا یجمع امتی او قال امۃ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علیٰ ضلالۃ وید اللہ علی الجماعۃ ومن شذ شذ فی النار

''بے شک اللہ تعالیٰ میری امت کو یا یہ فرمایا کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت کو کسی گمراہی پر جمع نہ فرمائے گا' اور جماعت پر اللہ عز وجل کا دست کرم ہے' اور جو شخص جماعت سے علیحدہ ہوا وہ الگ ہو کر جہنم میں گیا۔'' (رواہ الترمذی عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

اس حدیث شریف کے جملہ مبارکہ ید اللہ علی الجماعۃ کی شرح میں شیخ محقق حضرت مولیٰنا شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

دست قدرت و احسان الٰہی بر جماعت ست واین کنایت ست از حفظ و نصرت حق تعالیٰ اہل حق را از ایذائے خلق و خوف اعدائے دین و توفیق وی' سبحنہ و تعالیٰ مر ایشان را از برائے استنباط احکام و اطلاع بر دریافت حق و چوں اختلاف کنند و متفرق شوند زائل گرداند حفظ و عصمت و سکینہ را و بفرستد عذاب را وفاسد گرداند احوال را و بیرون آرد از انچہ دے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و اصحاب او رضی اللہ تعالیٰ عنہم بران بودند

''اللہ تبارک وتعالیٰ کا دست قدرت ورحمت جماعت پر ہے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حق جل وعلا اہل حق کو لوگوں کی ایذا اور دشمنان دین کے خوف سے محفوظ اور منصور رکھے گا' اور ان کو قرآن عظیم واحادیث کریم سے مسائل اخذ کرنے اور ہر مسئلے میں حق معلوم کرنیکی توفیق بخشے گا' اور جب آپس میں اختلاف کریں گے' یعنی عقائد میں ایک دوسرے سے الگ الگ ہو جائیں گے' تو حفظ وعصمت وسکینہ کو ان سے دور فرما دے گا' اور عذاب بھیجے گا اور حالات کو فاسد کر دیگا اور جس طریقہ پر

حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم تھے اس سے باہر کر دیگا۔"

(اشعة اللمعات؛ اول ؛ کتاب الایمان باب الاعتصام والسنة : 154)

معلوم ہوا کہ اللہ جل مجدہ کا دست قدرت ورحمت اس جماعت علماء پر ہے' جس کے متعلق اللہ جل شانہ ارشاد فرماتا ہے :

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاء (فاطر :28)

"اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں' جو علم والے (علماء) ہیں۔"

اللہ تعالیٰ ان کو قرآن عظیم اور احادیث کریم سے مسائل اخذ کرنے اور ہر مسئلے میں حق معلوم کرنیکی توفیق بخشتا ہے' جب ان میں اختلاف عقائد وجود پائے تو وہ ان سے دور ہو جاتے ہیں' اور جو اپنے دین پر قائم رہے اور عقائد میں اختلاف نہ کیا ان کو اللہ عز وجل لوگوں کی ایذا رسانی اور دشمنان دین کے خوف سے محفوظ اور منصور رکھے گا' اور جس کو اختلاف عقائد کی بنا پر الگ کیا گیا' اور ان کو چھوڑ دیا گیا ان سے حفظ عصمت و سکینہ کو دور فرما دے گا' اور ان پر عذاب بھیجے گا' اور ان کے حالات کو فاسد کر دے گا۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

سواد الاعظم

دوسری حدیث شریف میں ہے کہ حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں :

اتبعوا السواد الاعظم فانه من شذ فی النار

"بڑے گروہ کی پیروی کرو کیونکہ بیشک جو شخص بڑے گروہ سے علیحدہ ہوا وہ تنہا ہو کر دوزخ میں گیا۔" (رواہ ابن ماجہ عن انس رضی اللہ عنہ)

اس حدیث پاک کے جملہ کریمہ اتبعوا السواد الاعظم کی شرح میں حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

سواد دراصل بمعنی سیاهی ست وبمعنی جمهور و اکثر از مردم نیز بیاید چنانکه سیاهی لشکر گویند کثرت و زیادت آن را و مراد ست و ترغیب ست بر اتباع آنچه اکثر علماء دران جانب اند

"بڑے گروہ کی پیروی کرو' سواد دراصل سیاہی کے معنی میں ہے' اور لوگوں کے گروہ اور بڑے انبوہ کے معنی میں بھی آتا ہے' جیسے کہ لشکر کی زیادت و کثرت کو سیاہی لشکر کہتے ہیں' اس فرمان سے اس مسلک کی پیروی کرنے پر آمادہ وراغب فرمانا مقصود ہے جس طرف اکثر علماء ہیں۔" (اشعة اللمعات شریف ؛ اول ؛ کتاب الایمان باب الاعتصام بالکتاب والسنه: 154)

تیسری حدیث شریف میں ہے کہ حضور اقدس شہنشاہ کونین مالک رقاب الامم سیدنا ومولٰینا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں :

اکرموا اصحابی فانهم خیارکم ثم الذین یلونهم ثم الذین یلونهم ثم یظهر الکذب حتیٰ ان الرجل

یحلف ولا ستحلف ولشهد ولا یستشهد الا من سره یحیوحة الجنة فیلزم الجماعة فان الشیطان مع الفذ وهو من الاثنین ابعد ولا یخلفون رجل بامرأة فان الشیطان ثالثهم ومن سرته حسنته وساءته سییته فهو مؤمن

''میرے صحابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین) کی تعظیم کرو کیونکہ بیشک وہ تم میں سب سے بہتر ہیں' پھر وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرنے والے ان کے بعد آئیں گے (یعنی حضرات تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین) پھر وہ لوگ ہیں جو ان تابعین کرام کی پیروی کرنے والے ان کے بعد آئیں گے (یعنی حضرات تبع تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم) پھر ان کے بعد جھوٹ ظاہر ہوگا' یہاں تک کہ مرد حلف اٹھائیگا حالانکہ اس سے حلف نہیں لیا جائیگا' اور گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی طلب نہیں کی جائیگی' خبردار ہوجاؤ جس کو جنت کے اندر داخل ہونا پسند ہو تو جماعت کو لازم پکڑے کیونکہ بیشک شیطان اکیلے شخص کے ساتھ ہے' اور دو آدمیوں سے وہ زائد دور ہے' اور کوئی مرد کسی نامحرم عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے کیونکہ بیشک ان دونوں کا تیسرا شیطان ہے' اور جس کو اپنی نیکی سے خوشی اور گناہ سے رنج ہو وہ مومن ہے۔'' {رواہ النسائی عن سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ}

اس حدیث مبارکہ کے جملہ متبرکہ فیلزم الجماعة کی شرح میں شیخ محقق علی الاطلاق مولٰینا الشاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں...... :

پس باید کہ لازم گیرد جماعت مسلمانان را سواد اعظم اهل قرون ثلثه را و متابعت و پیروی کند ایشان را

''تو چاہئے کہ مسلمانوں کی جماعت اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم و تابعین و تبع تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے عظمت والے گروہ کو اور انہیں کی پیروی و اتباع کو لازم پکڑے۔'' (اشعة اللمعات شریف؛ رابع؛ کتاب الفتن باب مناقب صحابہ فصل ثانی 644)

ان تینوں مبارک حدیثوں کی اس معتمد و مستند شرح سے واضح و روشن ہوگیا' کہ اکثر علماء اور جمہور اسلام اور جماعت مسلمین اور سواد اعظم جس کی پیروی واجب ہے' اس سے مسلمان کہلانیوالوں یا صرف مولوی کہلانیوالوں کی محض تعدادی اکثریت ہرگز مراد نہیں بلکہ اس سے صرف صحابہ کرام و اہلبیت عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی پاک مبارک جماعت اور تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا سواد اعظم اور انہیں کی پیروی کرنے والے علماء کرام کا بڑا گروہ مراد ہے۔

۞ علاوہ ازیں! حضرت امام ربانی سیدی عبدالوہاب شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی کتاب مستطاب الیواقیت والجواہر فی عقائد الاکابر صفحہ 3 پر فرماتے ہیں :

وکان سفیٰن الثوری رضی اللہ تعالیٰ عنه یقول اهل السنة والجماعة هم من کان علی الحق ولو واحدا وکذالک کان یقول اذا سئل عن السواد الاعظم من هم وکذالک کان یقول الامام

البیھقی رضی اللہ تعالیٰ عنه

''حضرت امام سفیٰن ثوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اہل سنت و جماعت صرف وہی لوگ ہیں جو حق پر ہیں اگر چہ ایسا شخص ایک ہی ہو اور ایسا ہی فتویٰ دیا کرتے تھے جب ان سے استفتاء کیا جاتا تھا کہ سواد اعظم کون لوگ ہیں اور اسی طرح امام بیہقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ سواد اعظم اور اہل سنت و جماعت صرف وہی لوگ ہیں جو حق پر ہیں اگر چہ کسی زمانہ میں ایک ہی شخص حق پر ہو اور اس وقت وہ اکیلا شخص ہی سواد اعظم ہوگا' اور اس وقت سب لوگوں کے گروہ وانبوہ کو چھوڑ کر اسی اکیلے شخص کی پیروی واجب ہوگی۔''

حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اکابر صوفیہ صافیہ نفعنا اللہ تعالیٰ ببر کاتھم القدسیه فی الدین والدنیا والاخرہ کے عقائد مبارکہ میں اسے نقل فرما کر مقرر ومقبول رکھا جس سے ثابت وروشن ہوا کہ خود ان کا مذہب وعقیدہ بھی یہی ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ :

''حدیث شریف میں فرمایا جاتا ہے کہ :

''سواد اعظم کی پیروی کرو۔''

تو سارے مولوی مفتی ہمارے ساتھ ہیں اور یہ (فقیر محمد عبدالوہاب خاں القادری الرضوی) اکیلا اور تنہا ہے۔''

بحمدہ تعالیٰ فقیر نے احادیث کریمہ اور ان کی شروح سے ثابت کر دیا کہ سواد اعظم کے متعلق حدیث شریف میں جو ارشاد ہے' وہ زمان برکت نشان صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پھر اس کے بعد تابعین پھر تبع تابعین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا زمان برکت نشان ہے پھر اس کے بعد جھوٹ ظاہر ہوگا' اس میں جو بھی حق پر ہوں گے ان کو سواد اعظم میں شمار کیا جائیگا' اگر چہ کسی زمانہ میں ایک ہی آدمی تنہا حق پر ہوگا تو وہی سواد اعظم ہے اسی کی پیروی لازم وواجب ہے' جن کو یہ گھمنڈ تھا کہ ہمارے ساتھ سارے مفتی اور مولوی ہیں انہوں نے بزور قوت وثروت ہند و پاک سے صرف سات عدد فتوے حاصل کئے جو کہ خود فتوے دینے والوں کی خودکشی پر دال ہیں' اور بحمدہ تعالیٰ فقیر کو بغیر طلب اور بلا مانگے بیس عدد فتاویٰ موصول ہوئے' جو دردمندان اہلسنت کی کاوش کا ثمرہ ہے' اور ہر فتویٰ میں داماد وخسر کہنے والوں کی تکفیر کی گئی' اور ان کو کافر اور واجب القتل قرار دیا گیا وہ بھی ایسا کافر کہ جو بھی ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر۔

کیا ملا ظالم تجھے داماد کہہ لینے کے بعد
مال سارا جل گیا ایمان لٹ جانے کے بعد

اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے :

مَن يَكْفُرْ بِالْإِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ

تمام فتاویٰ کنز الفتاویٰ میں' اور ان کے عکس اور تمام دستاویزی ثبوت عکس المکنون میں ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔